
WILKINSON SWORD
WILKINSON SWORD
WILKINSON SWORD

لیڈی Wilkinson Sword

زندگی کبھی موقعوں کا مجموعہ نہیں ہوتی۔

زندگی ایک ھی موقع ہے جو دوبارہ نہیں آتا۔

میرے ساتھ ایسا ھی ھوا۔

اطالوی فری میسنری میں، جس کی رسوم اور روایات کو یونائیٹڈ گرینڈ لاج آف انگلینڈ تسلیم کرتا ہے، اپنے برسوں کے دوران مجھے ایک خاصے غیر معمولی اجتماع میں شریک ھونے کا موقع ملا۔

میں تیسرے درجے میں پہنچ چکا تھا، پھر بھی صحیح ذھن کے ساتھ پہنچا: ایک شاگرد کے ذھن کے ساتھ۔

یہ رسوم والا کوئی اجلاس نہیں تھا۔

نہ پیش بند تھے، نہ علامتیں، نہ یاد کرنے کو کوئی الفاظ۔

یہ بس ایک عشائیہ تھا۔

لندن میں ایک عشائیہ۔

ان شاموں میں سے ایک جو گزارتے وقت معمولی لگتی ھیں اور غیر معمولی بہت برسوں بعد جا کر بنتی ھیں، جب آخر کار ان کا مطلب سمجھ میں آتا ہے۔

لندن میں اپنی وھی ھمیشہ کی دلکشی تھی۔

لگتا تھا ھر عمارت سے تاریخ جھانک رھی ہے۔

تاج۔

دی سٹی۔

نجی کلب۔

ادارے۔

وہ روایات جو انہیں بنانے والے آدمیوں سے زیادہ جیتی ھیں۔

Gillette میں اپنے پچھلے پیشہ ورانہ تجربوں کے وسیلے سے، اور انہی جگہوں پر، تقریباً اتفاق سے میرا سامنا ایک ایسی کہانی سے ہوا جو مجھ سے کہیں زیادہ پرانی تھی۔

ایک کہانی جو فری میسنری کی نہیں تھی۔

نہ ھی کاروبار کی تھی۔

وہ انگلستان کی تھی۔

اس کا نام Wilkinson Sword تھا۔

یا شاید اسے یوں پکارنا زیادہ درست ھو:

لیڈی Wilkinson Sword۔

کیونکہ کچھ کمپنیاں منافع کماتی ھیں۔

کچھ تاریخ بناتی ھیں۔

اس نے دونوں کام کیے تھے۔

اس کا لہجہ انگریزی تھا، اطوار باوقار، انداز نفیس۔

وہ ان برسوں کے پار سے مسکراتی تھی جو اس نے اٹھا رکھے تھے۔

وہ جانتی تھی کہ اب وہ جوان نہیں رھی۔

جوانی کی سبک روی وہ کھو چکی تھی، مگر ذھن کی شفافیت نہیں۔

اس کی عقل اب بھی مضبوط تھی۔

اس کے خیالات اب بھی تیز دھار تھے۔

جب بھی وہ مجھ سے بات کرتی، اس کا لہجہ تقریباً رومانوی ھوتا، آتش دان کے پاس خرخر کرتی کسی بوڑھی بلّی جیسا، اور وہ میرا نام ھمیشہ ایک ذرا سی غلطی کے ساتھ لیتی:

“فرنینڈو...”

اسے کبھی تعارف کی ضرورت نہیں پڑی۔

اسے بس کمرے میں داخل ھونا ھوتا تھا۔

وہ تاریخ کا بوجھ اپنے ساتھ اٹھائے پھرتی تھی۔

اس نے جنگیں، بادشاہ، ملکائیں، صنعتی انقلاب، کمپنیوں کی خرید و فروخت اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس جھیلے تھے۔

اس نے مردوں کو امیر ہوتے دیکھا تھا۔

اس نے سلطنتوں کو مٹتے دیکھا تھا۔

اس نے ایسے منیجر دیکھے تھے جنہیں یقین تھا کہ وہ لافانی ہیں۔

اور پھر بھی وہ وہیں موجود تھی۔

باوقار۔

خاموش۔

برطانوی۔

اس لمحے میری سمجھ میں آیا کہ کچھ کمپنیاں سرے سے کمپنیاں ہوتی ہی نہیں۔

وہ ادارے ہوتی ہیں۔

کچھ شیئر ہولڈروں کی ہوتی ہیں۔

کچھ تاریخ کی۔

لیڈی Wilkinson Sword دوسری قسم کی تھی۔

اور میں بھی، ذرا سا، اس کا ہونے لگا تھا۔

فرڈینینڈو

Wilkinson کی داستان ← PDF

دوسری داستانیں دیکھو

The Corpus · نقشے · کتب خانہ · Wood · Opera · Genesis · One Door · Vatican · رابطہ